دل کی بات

۱۰ دسمبر ۱۹۹۳ کے قومی اخبارات میں پاکستان کی معروف لادین جماعت "عوامی نیشنل پارٹی" کے سربراہ جناب اجمل خٹک کی پریس کانفرنس شائع ہوئی۔ انہوں نے اپنے "ویا کھیان" میں کہا.....

"۱۹۷۳ کے آئین کو اصل شکل میں بحال کیا جائے۔ تمام آئینی ترامیم اور قادیانیوں کو اقلیت قرار دینے والی ترمیم بھی ختم کی جائے۔"

جناب خٹک کے اس بیان کو سب نے پڑھا مگر..... محسوس صرف اہل بصیرت نے کیا۔ ہم لوگ جو روز اول سے ہی اپنے بے لچک اور واضح نظریات کے حوالے سے سیاسی و مذہبی حلقوں میں معتوب چلے آ رہے ہیں۔ اس بیان پر قطعی طور پر حیران اور پریشان نہیں ہوئے۔ اسلئے کہ ملک کی تمام لادین جماعتوں اور ان کے بدزبان لادین رہنماؤں کے بارے میں ہم ایک واضح، حتمی اور مستقل رائے رکھتے ہیں۔ اور ان سے ایسے ہی طرزِ عمل کی توقع بھی..... لیکن یہ بیان ان دینی جماعتوں کے لئے ضرور حیران کن ہے جو گزشتہ تیس برسوں سے مختلف اتحادوں میں ملک کی لادین جماعتوں سے "سیاسی متعہ" کرتی چلی آ رہی ہیں۔ آئندہ پیش آنے والے حالات ہمارے دینی رہنماؤں کو بہت کچھ سوچنے سمجھنے اور عمل کرنے پر مجبور کردیں گے۔ البتہ ہم اجمل خٹک صاحب کو یہ ضرور یاد دلائیں گے کہ ۱۹۷۳ء کے آئین میں جو ترامیم بھٹو دور میں ہوئیں اس کی توثیق آپ کی جماعت نے بھی کی تھی۔ اور ضیاء الحق مرحوم کا دور تو آپ کے لئے سراسر رحمت تھا۔ آپ کی پوری جماعت اُن کے حق میں رطب اللسان رہی۔ اور محض تفنن طبع کے لئے کبھی اختلاف کیا۔ ضیاء مرحوم کی آئینی ترامیم بھی اسمبلی کی پاس کردہ ہیں۔ وہی اسمبلی..... جس کے بیشتر ارکان آج بھی حکومت میں شامل ہیں اور ضیاء الحق کو آمر کہتے ہوئے انہیں غیرت، حمیت اور شرم کسی چیز کا بھی احساس دامن گیر نہیں ہوتا۔ حالانکہ وہ خود ضیاء کی باقیات ہیں۔

قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے والی ترمیم اور آٹھویں ترمیم کے وہ حصے جو اسلام سے وابستہ ہیں، پوری قوم ان کے بارے میں دوسری رائے نہیں رکھتی۔ پھر صدر مملکت جناب فاروق لغاری بھی اپنے ایک حالیہ بیان میں یہ وضاحت کرچکے ہیں کہ آئین میں کی گئی ان ترامیم کو قطعاً ختم نہیں کیا جائے گا جن کا تعلق اسلام سے ہے۔

اجمل خٹک اور اسی قماش کے دوسرے لادین سیاسی رہنماؤں کا سیخ پا ہونا فطرتاً ان کی مجبوری ہے۔ کہ وہ جس نظام کے علمبردار ہیں اس میں اسلام فرد کا ذاتی مسئلہ ہے ریاست و حکومت کا نہیں۔ اور ہمارے نزدیک اسلام فرد کے ذاتی مسائل سے لیکر ریاست کے اجتماعی مسائل تک سب میں مکمل مداخلت اور اطاعتِ